کیا آپ کا بچہ ہونے والا ہے؟

حمل اور ہیپاٹائٹس بی

Generalitat de Catalunya
Departament de Salut

© Generalitat de Catalunya ·

Sanitat Respon 24 hores
902 111 444

www.gencat.cat/salut

ہیپاٹائٹس بی ایک ایسی بیماری ہے جو وی ایچ بی وائرس سے ہوتی ہے جو کہ جگر کو خراب کرتی ہے۔ جب ایک بالغ کو یہ وائرس لگتا ہے تو انفیکشن دو طرح سے پھیل سکتا ہے:

- زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ جسم اس وائرس کو ختم کر دیتا ہے اور بغیر کسی خطرےہ کے ٹھیک ہو جاتا ہے (یہ شدید ہیپاٹائٹس بی ہوتا ہے)،
- بعض اوقات جسم اس وائرس کو ختم نہیں کر پاتا تب یہ بیماری پرانی ہیپاٹائٹس بی کہلاتی ہے جو کہ زیادہ تر بغیر کسی علامت سے در پیش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جگر میں خطرناک زخم پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس حالت میں مریض ہمیشہ کے لیے اس بیماری کے ساتھ رہتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی یہ بیماری لگا سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی کے پھیلنے کی اہم وجوہات یہ ہیں:

- خون کے ساتھ ربط ہونا، سوئی یا چبھنے والی چیز سے
- جنسی تعلقات کے ذریعہ رقیق کے ساتھ ربط ہونا

پیدائش کے وقت ماں سے بچے کو

اسی وجہ سے تمام حاملہ عورتوں کا ہیپاٹائٹس بی کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے تاکہ نئے پیدا ہونے والے بچوں میں یہ بیماری منتقل نہ ہو۔

حاملہ عورتوں میں ہیپاٹائٹس بی کیوں خطرناک ہے؟

ایک حاملہ عورت جسے ہیپاٹائٹس بی کا وائرس (وی ایچ بی) ہو ، وہ یہ بیماری پیدائش کے دوران اپنے بچے کو منتقل کر سکتی ہے۔ پیدائش کے بعد یہ ممکن ہے کہ یہ بیماری پرانی ہو جائے جس سے مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے یہ ضروری ہوتا ہے کہ حمل کے دوران خون کا ٹیسٹ کیا جائے تاکہ انفیکشن ہونے کی صورت میں واضح ہو جائے اور پھر اس سے بچے کو بچانے کے لیے انتظام کیا جائے۔

کیا ہیپاٹائٹس بی سے حمل کو کوئی خطرہ لاحق ہے؟

حمل کے دوران بچے اور ماں کے درمیان ایک دیوار ہوتی ہے جو اس وائرس کو بچے کے خون میں منتقل ہونے سے روک کر رکھتی ہے۔ پیدائش کے وقت جب بچہ پہلی دفعہ ماں کے خون کے ساتھ ربط ہوتا ہے تب یہ وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔

جب وی ایچ بی کا ٹیسٹ یہ ثابت کرے کہ وائرس ہےتو کیا ہوتا ہے؟

اگر ٹیسٹ سے پتہ چلے کہ وی ایچ بی ایک حاملہ عورت میں ہےتب یہ بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ پیدائش کے فوراً بعد بچے کی حفاظت کی جائے۔

ایک بچہ جس کی ماں کو وی ایچ بی وائرس ہے اس کی حفاظت کیسے کی جا سکتی ہے؟

پیدائش کے فوراً بعد لیبر روم یا پہلے 12 گھنٹوں میں اسے دو ٹیکے لگانے چاہیئں:

- پہلی خوراک ہیپاٹائٹس بی کے خلاف
- ایک خوراک انمونوگلوبین ہیپاٹائٹس کے خلاف (آئی جی ایچ بی)۔

علاج کے کامیاب ہونے کے لیے یہ اشد ضروری ہے کہ یہ ٹیکوں کا کورس مکمل ہو یعنی بچے کی زندگی کے دوسرے اور چھٹے ماہ میں ہیپاٹائٹس بی کے خلاف دوسرا اور تیسرا ٹیکہ بھی لگے ۔

اگر ماں کو ہیپاٹائٹس بی ہے تو کیا وہ بچے کو دودھ پلا سکتی ہے؟

ہاں، کیوںکہ ماں کے دودھ میں جو فائدے ہیں وہ وائرس کے پھیلنے کے اگر یہ دیکھا جائے ، جو پہلے ہی کم ہوتا ہے،خطرے کو ختم کر دیتے ہیں کہ بچے کو پیدا ہوتے ہی ہیپاٹائٹس بی کے خلاف اور آئی جی ایچ بی کے ٹیکے لگ چکے ہیں۔ لیکن خیال رکھنا چاہیے کہ پستانوں میں زخم نہ ہوں جن سے خون بہہ سکتا ہے۔

ایک دفعہ بچے کی حفاظت کرنے کے بعد، ہمیں کیا کرنا ہوگا؟

یہ ضروری ہے کہ جس عورت کو ہیپاٹائٹس بی ہے وہ ڈاکٹر کے کنٹرول میں رہےتاکہ اس کی بیماری کا دھیان رکھا جا سکے اور اگر ضروری ہو تو ٹیکہ کے ذریعہ سے ان لوگوں کی بھی حفاظت ہو جو ساتھ رہتے ہیں۔

یاد رکھیں:

تمام حاملہ عورتیں ہیپاٹائٹس بی کا ٹیسٹ ضرور کروائیں۔

اگر ٹیسٹ میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ ماں کو ہیپاٹائٹس بی ہے تو ماں اور ہسپتال کے عملے کے لیے ضروری ہے کہ بچے کو گاماگلوبولینا اور ہیپاٹائٹس بی کا ٹیکہ بچے کی زندگی کے پہلے گھنٹوں میں لگ جائےاور بعد میں یہ کورس دوسرے اور چھٹے ماہ کے ٹیکوں سے مکمل ہو جائے۔

وی ایچ بی کا انفیکشن کسی بھی ہیپاٹائٹس کے ٹیکے سے روکا جا سکتا ہے۔